سوال

(41)احادیث صحیحہ کے منکر کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کئی احادیث کا منکر ہے مثلاً ایک یہودی کے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کرنے کا واقعہ بیان کرنے والی حدیث اور آخری زمانہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے نازل ہونے کی حدیث وغیرہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ثابت شدہ حدیثوں کا انکار کرے مثلاً مذکورہ بالا دونوں حدیثیں ، ایسا شخص غلطی پر ہے ۔ اس پر ''فاسق'' کا حکم لگایا جائے گا۔ بعض اوقات اس کے حالات کو دیکھ کر اسے ''کافر'' بھی قرار دیا جا سکتا ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم- صفحہ 47